HAJJ BaituAllah

حج بیت اللہ

eBooklet

حج بیت اللہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ------------ حج بیت اللہ
تالیف ------------- شعبۂ تحقیق واشاعت
ناشر ------------- الہدیٰ پبلیکیشنز، اسلام آباد
تاریخ اشاعت ----------- جولائی 2012ء
شعبان 1433ھ
ایڈیشن ------------ سوم
تعداد ------------ 5,000

ملنے کا پتہ

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان
فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9
Email: salesoffice.isb@alhudapk.com
www.alhudapk.com www.farhathashmi.com
کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان
فون: +92-21-34528548 +92-21-34528547
کینیڈا: 5671 McAdam Rd Mississauga
ON L4Z IN9 Canada
Ph : (905) 624-2030 , (647) 869-6679
www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

اس کتاب کو الہدیٰ انٹرنیشنل کی اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ

سَبِيْلاً... (آلِ عمران: 97)

''اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتا ہو وہ

اس کے گھر کا حج کرے''

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فہرست

1 ابتدائیہ

2 فریضۂ حج

- حج کے مہینے
- حج کی شرائط
- حج کی اقسام
- حج کے ارکان
- حج کے واجبات
- روانگی سے قبل ضروری امور
- سفرِ حج کے لئے ضروری اشیاء

3 سفر کی دعائیں

4 عمرہ

- اخلاص
- احرام
- نیت
- مسجد الحرام میں داخلہ
- بیت اللہ شریف کو دیکھنا
- طواف
- طواف کی دعائیں
- مقام ابراہیم پر نماز
- آبِ زمزم پینا
- سعی
- حلق یا قصر

5 ایامِ حج

- ۸ ذوالحجہ، یوم الترویۃ
- ۹ ذوالحجہ، یوم العرفۃ
- مزدلفہ
- ۱۰ ذوالحجہ، یوم النحر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- طواف زیارة یا طواف افاضہ
- حج کی سعی
- ایام تشریق
- طواف وداع

6 سفر مدینہ

- مسجد نبوی کی فضیلت
- مسجد میں داخلہ وسلام
- مدینہ منورہ کے مقامات فضیلت
- غیر مسنون امور

7 سفر واپسی

- واپسی کی دعائیں
- دعوت طعام
- حج کے بعد

8 ضمیمہ جات

- قیام مکہ ومدینہ کے دوران کرنے والے کام
- نماز جنازہ کی ادائیگی
- فرض نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- قرآنی ومسنون دعائیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ابتدائیہ

حج کا لفظی معنی قصد یعنی ارادہ کرنا ہے۔ اصطلاح میں ''شریعت کے مقرر کردہ دنوں میں مخصوص مقامات پر حاضر ہوکر، مقررہ عبادات کی ادائیگی کو حج کہتے ہیں۔''

حج اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے جو صاحب حیثیت افراد پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ حج اللہ کی ملاقات کے لئے اس کے گھر کی طرف سفر کرنے، اس کا طواف کرنے اور اس کی خاطر جسم و مال کی قربانی دینے کا نام ہے۔ یہ اللہ سے محبت کی نشانی اور اس کا اظہار ہے۔

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے ہاتھوں تعمیر کعبہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو حکم دیا:

وَاَذِّنْ فِیْ النَّاسِ بِالْحَجِّ یَأْتُوْکَ رِجَالاً وَّ عَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَأْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ O (الحج :27)

''اور لوگوں میں حج کا اعلان کردو، وہ تمھارے پاس پیدل اور دبلے اونٹوں پر ہر دور کی گھاٹی سے آئیں گے۔''

اس حکم الٰہی کے بعد حج کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دوست حضرت ابراہیمؑ، ان کی بیوی ہاجرہؑ اور ان کے بیٹے اسماعیلؑ کے بعض مخلصانہ اعمال کو قیامت

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تک کے لئے مناسکِ حج میں شامل کردیا۔

ایمان باللہ کے بعد حج سب سے افضل عمل ہے۔ حج کا ثواب جہاد کے برابر ہے اور حج و عمرہ کرنے والوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ (اپنے والد) حضرت عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

اَلغَازِیُ فِیُ سَبِیُلِ اللّٰهِ وَالُحَاجُّ وَالُمُعُتَمِرُ وَفُدُ اللّٰهِ دَعَاهُمُ فَاَجَابُوهُ وَسَأَلُوهُ فَاَعُطَاهُمُ (سنن ابن ماجه)

"غازی فی سبیل اللہ، حج اور عمرہ ادا کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو بلایا اور انہوں نے حکم کی تعمیل کی اور انہوں نے اللہ سے مانگا تو اللہ نے ان کو عطا فرمایا۔"

حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلعُمُرَةُ اِلَی العُمُرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيُنَهُمَا وَالُحَجُّ الُمَبُرُوُرُ لَيسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الُجَنَّةُ (متفق عليه)

" عمرہ ان تمام گناہوں کا کفارہ ہے جو موجودہ اور گزشتہ عمرہ کے درمیان سرزد ہوئے ہوں اور حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں ہے۔"

حج مبرور وہ حج ہے جسے خالص نیت کے ساتھ اللہ کی رضا کے حصول کے لئے،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حلال مال سے، تمام اصول وقواعد کو سامنے رکھتے ہوئے اور تمام ممنوعات سے بچتے ہوئے، نبی ﷺ کے سکھائے ہوئے طریقہ کے مطابق کیا جائے۔

جو شخص حج یا عمرہ کے لئے جاتے ہوئے راستے میں فوت ہو جائے تو بھی اسے حج وعمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔

حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ خَرَجَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِيًا ثُمَّ مَاتَ فِيْ طَرِيْقَةٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَجْرَ الغَازِىَ وَالْحَاجَّ وَالْمُعْتَمِرَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (شعب الایمان)

" جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے نکلے اور اسے راستے میں موت آجائے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن غازی، حاجی یا عمرہ کرنے والے ثواب عطا فرمائے گا۔"

اللہ تعالیٰ آپ کو حج کی نعمتوں اور برکتوں سے فیض یاب کرے۔ آمین

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فریضۂ حج

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (آلِ عمران: 97)

''اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس کے گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جس نے انکار کیا تو بے شک اللہ تعالیٰ جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔''

استطاعت سے مراد راستے کا سامان اور سواری کا انتظام ہے۔(صحیح مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

(صحیح بخاری)

''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔''

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حج کے مہینے

حج کے مہینے شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ ہیں۔ حجِ تمتع کرنے والے ان مہینوں میں مکہ مکرمہ پہنچ کر عمرہ ادا کرنے کے بعد حج کے دنوں کا انتظار کرتے ہیں۔

حج کی شرائط

- مسلمان ہونا
- مالدار (صاحب استطاعت) ہونا
- آزاد ہونا
- عاقل ہونا
- بالغ ہونا
- صحت مند ہونا
- راستہ کا پرامن ہونا
- حکومت کی طرف سے رکاوٹ نہ ہونا

عورتوں کے لئے مزید دو شرائط ہیں:

- محرَم کا ساتھ ہونا
- حالتِ عدّت میں نہ ہونا

حج کی اقسام

- حجِ اِفراد
- حجِ قِران
- حجِ تَمتع

حجِ اِفراد: عمرہ کے بغیر صرف حج کی نیت سے احرام باندھنا۔ عمومی طور پر مکہ کے رہائشی کرتے ہیں۔

حجِ قِران: میقات سے عمرہ اور حج دونوں کی نیت سے اکٹھا احرام باندھنا اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر جانا مسنون ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حج تمتع : میقات سے عمرے کی نیت سے احرام باندھنا اور عمرہ ادا کرنے کے بعد کھول دینا پھر آٹھ ذوالحجہ کو حج کی نیت سے دوبارہ احرام باندھنا۔ حجِ تمتع سب سے افضل حج ہے۔ دوسرے مما لک سے جانے والوں کے لئے اس میں زیادہ آسانی ہے۔

حج کے ارکان

- احرام
- وقوفِ عرفہ
- طوافِ زیارہ
- سعی صفا و مروہ

کوئی ایک رکن بھی رہ جائے تو حج نہیں ہوتا۔

حج کے واجبات

- میقات سے احرام کی نیت کرنا
- زوالِ آفتاب کے بعد، مغرب تک عرفات میں وقوف کرنا
- رات مزدلفہ میں گزارنا
- حلق یا تقصیر کرنا یا کروانا
- ایامِ تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا
- جمرات کو کنکریاں مارنا
- طوافِ وداع کرنا

حج کے واجبات میں سے کوئی واجب رہ جائے یا اس میں غلطی ہو جائے اور اس کو لوٹانا ممکن نہ ہو تو دم یا فدیہ سے اس کی تلافی ہو سکتی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

روانگی سے قبل ضروری امور

- اپنی نیت اللہ ربّ العالمین کے لئے خالص کر لیں۔
- قرض ذمہ ہو تو ادا کر دیں۔
- خاص امور سے متعلق وصیت تحریر کریں۔
- مصارف حج کے حلال ہونے کا جائزہ لیں۔
- حج کے لئے روحانی، جسمانی اور علمی تیاری کریں۔
- مرد جماعت سے نماز کا اہتمام کریں۔
- تلاوتِ قرآن مجید اور کتبِ احادیث و سیرت کا مطالعہ کریں۔
- دعائیں یاد کرنے کا خاص اہتمام کریں۔
- روزانہ چہل قدمی کریں۔

سفرِ حج کے لئے ضروری اشیاء

- سامان سفر زیادہ نہ لیں، ضروری چیزوں پر اکتفا کریں۔
- قرآن مجید، قرآنی و مسنون دعائیں اور حج و عمرہ کی رہنمائی کے لئے کتب۔
- پرس، نوٹ بک، قلم، تسبیح، سفری جائے نماز، نیل کٹر، چھوٹی قینچی۔
- احرام کے دو جوڑے، کمر کی پٹی (بیلٹ)، گلے میں لٹکانے کے لئے بیگ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- ذاتی استعمال کے چند جوڑے، چپل، جرابیں، سوئی دھاگہ، بٹن، چھتری، عینک وغیرہ۔
- حاجی کیمپ کے ڈاکٹر سے تصدیق کروانے کے بعد زیر استعمال دوائیں۔
- جوتے رکھنے کے لئے کپڑے کا بنا ہوا تھیلا۔
- خطبہ حج سننے کے لئے چھوٹا ریڈیو۔
- فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کے لئے دعاؤں کی کتابیں، کتابچے اور کارڈ وغیرہ۔

سفر کی دعائیں

گھر سے روانہ ہوتے ہوئے مندرجہ ذیل دعائیں مانگیں۔

مسافر گھر والوں کو دعا دے

- **اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ** (سنن ابن ماجه)

"میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔"

گھر والے مسافر کو دعا دیں

- **اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ** (جامع ترمذی)

"میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔"

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• زَوَّدَکَ اللّٰهُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ (صحیح جامع ترمذی)

''اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ دے اور تیرے گناہ بخش دے اور تیرے لئے خیر کا حصول آسان کر دے جہاں کہیں تو ہو۔''

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

• بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (سنن ابی داؤد)

'' اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) نیکی کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں۔''

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ أَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ (سنن ابی داؤد)

'' میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، بہک جاؤں یا بہکایا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔''

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے

• بِسْمِ اللّٰہِ (ثلاثا) اللہ کے نام کے ساتھ (تین مرتبہ)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سواری پر بیٹھنے کے بعد

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ   تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

• سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (الزخرف: 14-13)

''پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں''۔

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (ثلاثا) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔(تین مرتبہ)

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ثلاثا) اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔(تین مرتبہ)

• سُبْحَانَكَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ (جامع ترمذی)

''پاک ہے تو، بیشک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس تُو مجھے معاف کردے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔''

• اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَ الْاَهْلِ (صحیح مسلم)

"اے اللہ! بیشک ہم آپ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں بھلائی، تقویٰ اور ایسے عمل کا جس سے آپ راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے سفر کو آسان بنا دے اور اس کے فاصلوں کو کم کر دے۔ اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور ہمارے گھر والوں کے محافظ ہیں۔ اے اللہ! بیشک میں اس سفر کی تکلیف، پریشان کن مناظر اور اپنے مال اور اہل خانہ کی طرف برائی کے ساتھ لوٹنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔"

دورانِ سفر

- بلندی پر چڑھتے ہوئے (جہاز یا پہاڑ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے
- بلندی سے نیچے اترتے ہوئے سُبْحَانَ اللّٰہِ پاک ہے اللہ (صحیح بخاری)

کسی جگہ ٹھہرنے پر

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ (المؤمنون:29)

"اے میرے ربّ! مجھے برکت والی جگہ اتار اور آپ بہترین اتارنے والے ہیں۔"

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۝ (بنی اسرائیل:80)

''اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام سے نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔''

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَاخَلَقَ (صحیح مسلم)

''میں اللہ کے اثر کرنے والے کلمات کے ساتھ تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں''

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عمرہ

- عمرہ مسنون عبادت ہے اور آخرت میں اس کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔
- عمرہ کرنے سے انسان کا نفس گناہوں کے اثرات سے پاک ہوتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا**

(صحيح بخاری)

''ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ ان کے درمیان ہونے والی (کمی، کوتاہی، غلطی یا گناہ) کا کفارہ ہے۔''

- رمضان میں عمرہ ادا کرنے سے نبی ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' (سنن ابوداؤد)

اخلاص

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے :

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (البقرة:196) ''اور حج و عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو۔''

اِحرام

- احرام کی حالت میں مردوں کا لباس دو سفید چادروں پر مشتمل ہوگا۔ ایک چادر بطور تہبند اور دوسری چادر اوڑھنے کے لئے استعمال کریں۔ (مسند احمد)
- احرام کی حالت میں عورت کے لیے کوئی الگ لباس سنت سے ثابت نہیں لہذا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

خواتین پردے کے شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے اپنے روزمرہ کے لباس ہی میں نیت کریں (صحیح بخاری)

اِحرام کی حالت میں ممنوع امور

- ناخن اور بال کاٹنا۔
- خوشبو لگانا یا خوشبو لگا کپڑا استعمال کرنا۔
- شکار کرنا یا کروانا۔
- شوہر اور بیوی کا جسمانی تعلق یا کسی بھی قسم کی جنسی گفتگو کرنا۔
- منگنی یا نکاح کرنا یا کروانا۔
- خواتین کا حالتِ احرام میں دستانے اور نقاب استعمال کرنا۔

نوٹ: جو بال یا ناخن خود گر جائیں ان پر کوئی دم یا فدیہ نہیں ہے۔

مردوں کے سامنے آنے یا گذرنے کی صورت میں خواتین چہرہ ڈھانپ سکتی ہیں۔

اِحرام کی حالت میں جائز امور

- احرام سے قبل غسل کر کے جسم پر خوشبو لگانا۔
- غسل کرنا، سر دھونا، کپڑے تبدیل کرنا، سر اور بدن کھجانا۔
- بغیر خوشبو والا صابن اور تیل استعمال کرنا، چھتری یا خیمہ استعمال کرنا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- نہ بجنے والا زیور پہننا، سرمہ استعمال کرنا، مرہم پٹی کرنا یا کروانا۔
- علم وادب سکھانے کے لئے بچے یا ملازم کو سرزنش کرنا۔
- موذی جانور (سانپ، بچھو، چوہا، مکھی یا جوں وغیرہ) کو بوقتِ ضرورت مارنا۔

نیت

- حج تمتع کا ارادہ کرنے والے میقات سے لَبَّیْکَ بِالْعُمْرَۃِ کہہ کر صرف عمرہ کی نیت کریں۔ (صحیح مسلم)
- حیض میں ہونے کے باوجود خواتین میقات سے عمرہ کے احرام کی نیت کریں۔
- مرد بلند آواز سے جبکہ خواتین ہلکی آواز میں تلبیہ پڑھیں۔
- تلبیہ کے مسنون الفاظ مندرجہ ذیل ہیں۔ دورانِ سفر زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَاشَرِیْکَ لَکَ (صحیح بخاری)

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بیشک ہر تعریف اور ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔''

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• حج بدل (کسی کی جگہ حج کرنے والا) نیت کرتے وقت اس فرد کا نام لے جس کی طرف سے حج کیا جا رہا ہے۔

شہر میں داخل ہوتے وقت

• **اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا** (ثلاثا) (معجم للطبرانی)

''اے اللہ! ہمارے لیے اس (بستی، شہر، گاؤں) میں برکت عطا فرما۔'' (تین مرتبہ)

• **اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَ حَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَ حَبِّبْ صَالِحِی اَھْلِھَا اِلَیْنَا** (معجم للطبرانی)

'' اے اللہ! ہمیں اس بستی کے پھلوں سے مستفید فرما اور یہاں کے لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے اور یہاں کے نیک افراد کو ہمارے لئے محبوب بنا دے۔''

مسجد الحرام میں داخلہ

• مسجد میں داخل ہوتے وقت اپنا سیدھا پاؤں مسجد میں رکھیں اور یہ دعا مانگیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (سنن ابن ماجه)

''اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

بیت اللہ شریف کو دیکھنا

• مسجد الحرام میں داخلہ کے بعد بیت اللہ کو دیکھ کر دعا کریں۔ (مسند شافعی)

طواف

• سب سے پہلے باوضو ہو کر طواف کریں۔

حضرت عروہ بن زبیرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے حج کے بارے میں حضرت عائشہؓ مجھے بتایا: ''جب نبی ﷺ مکہ تشریف لائے تو سب سے پہلے آپؐ نے وضو کیا پھر بیت اللہ شریف کا طواف کیا۔'' (متفق علیہ)

• طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔

• دوران طواف موبائل پر بات کرنا، تصاویر بنانا یا بنوانا عبادت کی روح کو متاثر کرتا ہے اس لئے ان کاموں سے اجتناب کریں۔

• مرد اضطباع کریں یعنی اپنی اوڑھی ہوئی چادر کا ایک حصّہ دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں اور دایاں کندھا کھلا رکھیں۔

• خواتین ستر اور پردہ کے شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے طواف کریں۔

• طواف کی ابتدا حجر اسود کے استلام (بوسہ دینا یا ہاتھ یا کسی اور چیز سے حجر اسود کو چھو کر اس کو بوسہ دے لینا) سے کریں۔ (جامع ترمذی)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے حجرِ اسود کا استلام کریں۔(مسند احمد)
صرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ بھی کہہ سکتے ہیں۔(صحیح بخاری)

• استلام نہ کر سکنے کی صورت میں دائیں ہاتھ سے اشارہ کریں۔

• طواف کے ہر چکر میں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے حجرِ اسود کا استلام کریں یا ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے حجرِ اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر یہی کلمات ادا کریں۔

• طواف کے دوران تلاوتِ قرآن، تسبیح و تہلیل اور دعائیں و اذکار کرتے رہیں (ہر چکر کی خاص دعا سنت سے ثابت نہیں)۔

• رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا مانگیں۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(البقرة:201)

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔“

• مرد طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل (کندھے اکڑا کر تیز چلنا) کریں اور باقی چار چکروں میں عام چال چلیں۔ عورتیں عام چال ہی سے طواف کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• دورانِ طواف رکن یمانی کو صرف چھوئیں بوسہ نہ دیں۔ اگر چھونا ممکن نہ ہو تو پھر بغیر اشارہ کیئے گزر جائیں۔ (صحیح ابن خزیمہ)

• دوران طواف نماز کا وقت ہو جائے تو طواف روک کر مرد اپنے دونوں کندھے ڈھانپ کر نماز ادا کریں۔

• نماز سے فارغ ہونے کے بعد مرد اپنا دایاں کندھا کھول لیں۔

• پہلے چکروں کو شمار کرتے ہوئے باقی چکر پورے کر کے طواف مکمل کریں۔

• خواتین بھی نماز باجماعت ادا کریں اور طواف کے باقی چکر بعد میں پورے کریں۔

• نماز کی ادئیگی کے دوران صف بندی کی طرف پوری توجہ دیں۔

• فرض نماز کی موجودگی میں کوئی دوسری نماز نہیں ہوتی، لہٰذا اس وقت صرف فرض نماز ادا کریں۔

• مسجدِ الحرام میں طواف اور نماز ممنوعہ اوقات (زوال) میں بھی ادا کر سکتے ہیں۔ (جامع ترمذی)

• طواف مکمل کرنے کے بعد اضطباع ختم کر دیں۔ (سنن ابوداؤد)

• احرام، اضطباع اور رمل صرف عمرہ کے طواف کے لئے ہیں۔ طواف زیارت، طواف وداع یا دیگر نفلی طواف کے لئے نہ احرام باندھیں، نہ اضطباع اور رمل کریں۔

مقام ابراہیم پر نماز

• طواف مکمل کرنے کے بعد وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاھِمَ مُصَلًّی (البقرة:125) آیت کا کچھ حصّہ پڑھتے ہوئے مقام ابراہیم کی طرف آئیں۔

• یہاں طواف کے نفل دو رکعت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ (صحیح مسلم)

نوٹ: مقام ابراہیم پر رش ہونے کی وجہ سے یہ نوافل مسجد الحرام میں کہیں بھی پڑھ لیں۔

آب زمزم پینا

• زم زم کا پانی کھڑے ہو کر پئیں۔ (صحیح بخاری)

• آب زم زم پئیں اور اس کا کچھ حصّہ سر پر بہائیں۔ (مسند احمد)

• زمزم پینے سے پہلے دعا مانگیں۔

آپؐ نے فرمایا: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ (سنن ابن ماجه)

''زمزم کا پانی اس (مقصد) کے لئے ہے جس کے لئے پیا جاتا ہے۔''

• ابن عباسؓ آب زم زم پیتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ

(فقه السنة)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہنچانے والا علم اور فراخ روزی اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں۔''

• کعبہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان کا حصہ ملتزم ہے۔ زمزم پینے کے بعد ممکن ہو تو ملتزم سے چمٹ کر دعا مانگیں (فقہ السنۃ)

سعی

• عبادت کی نیت سے صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگانا سعی کہلاتا ہے۔ صفا سے مروہ تک ایک اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر شمار کر کے سات چکر پورے کریں۔

• یہ حج اور عمرہ دونوں کا رکن ہے۔ آپؐ نے فرمایا:

كُتِبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيُ فَاسْعَوْا (صحيح ابن خزيمه)

''تم پر سعی فرض کی گئی ہے پس سعی کرو۔''

• صفا مروہ کی سعی کے لئے آنے سے پہلے حجر اسود کا استلام کریں۔ (جامع ترمذی)

• باب الصّفا سے صفا پہاڑی کی طرف آئیں۔

• جب پہاڑی نزدیک آئے تو **اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ** (البقرة : 158) ''بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں'' اور **اَبْدَأُ بِمَا بَدَا**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللّٰهُ بِهٖ ''ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی'' پڑھتے ہوئے صفا پہاڑی پر اتنا چڑھیں کہ بیت اللہ نظر آنے لگے پھر قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور درجِ ذیل کلمات تین مرتبہ ادا کریں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ (صحيح مسلم)

''اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اور تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی۔''

- صفا سے مروہ کی طرف آتے ہوئے، مرد سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں۔ (صحیح مسلم)
- خواتین معمول کی چال چلیں۔ (مسند شافعی)
- مروہ پہاڑی پر چڑھتے ہوئے اور چڑھنے کے بعد صفا پر کیا ہوا عمل دہرائیں۔ (صحیح مسلم)
- سعی کرتے ہوئے کثرت سے ذکر و دعا، تسبیح و تہلیل اور حمد و ثنا کریں۔ (صحیح ابن خزیمہ)
- کسی شرعی عذر کی وجہ سے سعی سوار ہو کر بھی کر سکتے ہیں۔ (شرح السنۃ)

• سعی کے دوران فرض نماز کا وقت ہو جائے تو سعی چھوڑ کر با جماعت نماز ادا کریں

• نماز کے بعد پہلے چکر شمار کرتے ہوئے باقی چکر مکمل کرلیں۔خواتین بھی اس کی پابندی کریں۔

حلق یا قصر (بال منڈوانا یا کتروانا)

• سعی کے بعد مرد اپنا سر منڈوائیں یا سر کے بال کتروائیں۔(صحیح مسلم)

• مردوں کے لئے بال کتروانے سے زیادہ افضل ہے کہ سر منڈوائیں۔(صحیح مسلم)

• خواتین (انگلی کے ایک یا دو پور کے برابر اپنے) بال کاٹیں۔(صحیح ابوداؤد)

• بال کاٹنے کے عمل کے ساتھ ہی الحمدللہ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا۔

• حج تمتع کی نیت کرنے والوں کے لئے احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں جبکہ حج قِران کی نیت کرنے والے بدستور احرام کی پابندیوں کا لحاظ رکھیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ایّامِ حج

8 ذُوالْحَجَّةِ، یَوْمُ التَّرْوِیَةَ

- حج تمتع کی نیت کرنے والے افراد غسل کرکے اپنی قیام گاہ سے احرام باندھیں۔ (صحیح مسلم)
- لَبَّیْکَ حَجًّا کہہ کر حج کی نیت کریں۔ (صحیح مسلم)
- نیت کرنے کے بعد ایک بار یہ کلمات ادا کریں۔

اَللّٰھُمَّ حِجَّةٌ لَارِیَاءَ فِیْھَا وَلَا سُمْعَةَ (سنن ابن ماجه)

"اے اللہ! میرے اس حج سے نہ دکھاوا مقصود ہے اور نہ شہرت مطلوب ہے"۔

- اس کے بعد تلبیہ پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَاشَرِیْکَ لَکَ (صحیح بخاری)

"میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بیشک ہر تعریف اور ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔"

- خواتین حالتِ حیض میں بھی احرام کی نیت کریں وہ طواف کے علاوہ باقی تمام ارکان ادا کریں۔
- مکہ سے منیٰ کے لئے روانہ ہوں اور ظہر سے پہلے منیٰ پہنچ جائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• منیٰ میں پانچ نمازیں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور اگلے دن کی فجر قصر کر کے اپنے اپنے وقت پر ادا کریں۔ (صحیح مسلم)

• رات کو منیٰ میں قیام کریں۔

9 ذُوالْحَجَّةِ ،يَوْمُ الْعَرَفَةِ

• 9 ذوالحجہ کو طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات کے لئے نکلیں۔ (صحیح مسلم)

• منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تکبیر (اللّٰہ اکبر) تہلیل (لا الہ الا اللّٰہ) اور تلبیہ (لبیک اللّٰھم لبیک) پکاریں۔ (صحیح مسلم)

تکبیر و تہلیل: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔''

تلبیہ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكُ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَاشَرِيْكَ لَكَ (صحیح بخاری)

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بیشک ہر تعریف، اور ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی

شریک نہیں۔"

- مسجد نمرہ میں زوالِ آفتاب کے بعد خطبۂ حج پوری توجہ اور خاموشی سے سنیں۔
- ظہر اور عصر کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ جمع اور قصر کر کے باجماعت ادا کریں۔ (صحیح مسلم)
- رش کی وجہ سے مسجد نمرہ نہ پہنچ پائیں تو کوئی حرج نہیں، اپنی جگہ ہی پر نماز باجماعت ادا کریں۔
- دونوں نمازوں کے درمیان کوئی سنت یا نفل نہ پڑھیں۔
- ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد میدانِ عرفات میں داخل ہوں۔ رش کی وجہ سے ممکن نہ ہو تو پہلے بھی داخل ہو سکتے ہیں۔
- وقوف کے لئے میدان عرفات میں کھڑے ہو کر خیمے کے اندر یا باہر قبلہ رو ہو کر الگ الگ انکساری وزاری کے ساتھ دعائیں مانگیں۔
- کسی عذر کی وجہ سے 9 ذوالحجہ کے دن زوالِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک حاجی میدانِ عرفات نہ پہنچ پائے تو 10 ذوالحجہ کی طلوعِ فجر تک عرفات پہنچ جائیں۔

(سنن نسائی)

- حج کرنے والے کے لئے اس دن کا روزہ نہیں ہے اور نہ ہی اس دن کی کوئی نفل نمازیں ہیں۔ زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگیں اور ذکر الٰہی کریں۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• عرفات قبولیتِ دعا کی بہترین جگہ اور یومِ عرفہ قبولیت دعا کا بہترین دن ہے
نبی ﷺ نے فرمایا ''عرفہ کے دن کے سوا کوئی اور دن ایسا نہیں ہے جس میں اللہ کثرت سے بندوں کو آگ سے آزاد کرتا ہو اور فرشتوں کے سامنے ان (حاجیوں) کی وجہ سے فخر کرتا اور فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔'' (صحیح مسلم)
اس قیمتی وقت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

• عرفہ کے دن کی بہترین دعا جو انبیاء علیہم السلام نے مانگی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (جامع ترمذی)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اُسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے''۔

• وقوف عرفہ فرض ہے، رہ جائے تو حج ادا نہیں ہوتا نہ ہی فدیہ دینے سے اس کی تلافی ہوتی ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمرؓ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس تھا کہ کچھ لوگ آئے اور حج کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اَلْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ اَدْرَكَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهٗ (سنن نسائی)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

''حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے جو شخص مزدلفہ کی رات (یعنی 9اور10 ذی الحجہ کی درمیانی رات) طلوع فجر سے پہلے میدان عرفات میں پہنچ گیا اسکا حج ادا ہو گیا''

مزدلفہ

- سورج غروب ہوتے ہی نماز مغرب ادا کئے بغیر، اطمینان اور وقار کے ساتھ، عرفات سے مزدلفہ روانہ ہوں اور وہاں پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع اور قصر ادا کریں۔ (صحیح مسلم)
- دونوں نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ ادا کریں اور دونوں نمازوں کے درمیان کوئی سنت یا نفل نماز نہ پڑھیں۔ (صحیح بخاری)
- مزدلفہ کی رات سو کر گذاریں۔ (صحیح مسلم)
- مزدلفہ میں رات بسر نہ کر سکنے کی صورت میں جانور کی قربانی دیں۔
- خواتین، بچے اور کمزور بزرگ چاہیں تو آدھی رات کے بعد منیٰ چلے جائیں۔
- نمازِ فجر، فجر کے وقت سے ذرا پہلے ادا کریں۔ (صحیح بخاری)
- نمازِ فجر کے بعد اچھی طرح روشنی پھیلنے تک، اپنی اپنی قیام گاہ پر، قبلہ رخ کھڑے ہو کر، ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگیں۔ (صحیح بخاری)
- مزدلفہ سے منیٰ جاتے ہوئے چاہیں تو رمی کے لئے چنے کے دانے سے کچھ بڑی کنکریاں چن لیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

10 ذُوُ الْحَجَّةِ، يَوْمُ النَّحْرِ

- نماز فجر کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے جب روشنی پھیل جائے تو منیٰ کے لئے روانہ ہو جائیں اور راستہ میں کثرت سے تلبیہ پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ،لَبَّیْکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ،اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ،لاَشَرِیْکَ لَکَ (صحیح بخاری)

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بیشک ہر تعریف، اور ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔''

- مزدلفہ سے منیٰ آتے ہوئے سکون اور وقار کے ساتھ آئیں البتہ وادی مُحَسّر سے تیزی سے گزریں۔ (صحیح مسلم)
- منیٰ پہنچ کر سب سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی کریں۔ (صحیح مسلم)
- رمی سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دیں، جمرہ عقبہ کو سات کنکریاں الگ الگ ماریں۔ (صحیح بخاری)
- ہر کنکری مارتے وقت **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ** یا **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** پڑھیں۔
- کنکریاں مارنے کے بعد یہاں دعا کے لئے نہ رکیں۔ (صحیح بخاری)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- بزرگ ، کمزور ، بیمار اور خواتین کے لئے گنجائش ہے کہ کنکریاں مارنے کے لئے اپنی طرف سے کوئی نائب مقرر کریں۔
- جمرہ عقبہ کی رمی کا افضل وقت چاشت کا وقت ہے البتہ عذر یا رش کی وجہ سے گنجائش ہے کہ 11 ذوالحجہ کی طلوع فجر تک کنکریاں مار لیں۔
- جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد قربانی کریں۔
- 10 ذوالحجہ کی صبح سے لے کر 13 ذوالحجہ کے غروب آفتاب تک قربانی کر سکتے ہیں۔ (سنن بیہقی)
- منیٰ یا مکہ میں کسی بھی جگہ پر حج کی قربانی کریں۔(سنن ابوداؤد)
- استطاعت کے مطابق ایک سے زیادہ جانور قربان کر سکتے ہیں۔(صحیح مسلم)
- حج تمتع اور حج قران کرنے والوں کے لئے قربانی واجب ہے جو قربانی نہ کر سکیں وہ حج کے دنوں میں تین اور گھر جا کر سات روزے رکھیں۔(صحیح بخاری)
- قربانی کے بعد مرد حلق (سر منڈوانا) یا تقصیر (بال کتروانا) کروائیں، عورتیں صرف تقصیر کریں۔
- بال کٹوانے سے افضل ہے کہ بال منڈوائیں۔(صحیح مسلم)
- حلق یا تقصیر کے بعد بیوی کے سوا تمام چیزیں جو احرام کی وجہ سے حرام تھیں اب حلال ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

طوافِ زیارت یا طوافِ افاضہ

- 10 ذوالحجہ کو آخری کام طوافِ زیارت کریں۔
- طوافِ زیارت حج کا فرض رکن ہے اگر ادا کرنے سے رہ جائے تو کفارہ، دم یا فدیہ دینے سے اس کی تلافی نہیں ہوتی۔
- ممکن ہو تو غسل کریں ورنہ کپڑے تبدیل کر کے عام لباس میں طواف کریں۔
- طواف زیارت میں احرام نہ پہنیں، اضطباع اور رمل نہ کریں۔
- طواف کے بعد مقام ابراہیمؑ کے قریب دو رکعات نفل ادا کریں۔

(طواف کے تفصیلی احکام عمرہ کے باب میں دیکھیں)

- کسی وجہ سے اس دن طواف نہ کر سکیں تو ایامِ تشریق (11 تا 13 ذوالحجہ) میں کریں۔
- بیمار صحت یاب ہونے کے بعد اور حائضہ پاک ہونے کے بعد طواف کریں۔
- طوافِ زیارت کے بعد احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئی ہیں حتیٰ کہ بیوی کے ساتھ تعلق کی پابندی بھی ختم ہے۔ (سنن ابوداؤد)

حج کی سعی

- حج تمتع کرنے والے طوافِ زیارت کے بعد حج کی سعی کریں۔

(سعی کے احکامات عمرہ کے باب میں بیان کئے جا چکے ہیں)

• رمی ،قربانی، حلق یا تقصیر ،طوافِ زیارت یا سعی کو اسی ترتیب کے ساتھ کریں، البتہ کسی وجہ سے ترتیب میں فرق آجائے تو کوئی حرج نہیں۔ (صحیح بخاری)

• سعی کے بعد رات واپس منیٰ آکر گذاریں۔

ایّامِ تشریق

• ایامِ تشریق 11، 12، 13 ذوالحجہ، اجر و ثواب کے اعتبار سے سال کے باقی دنوں سے افضل ہیں۔

• منیٰ میں مسجد خیف کے قریب رہنے والے حجاج نمازیں باجماعت، قصر کر کے مسجد میں ادا کریں، دور رہنے والے اپنے خیموں ہی میں نماز باجماعت، قصر کا اہتمام کریں۔ (معجم للطبرانی)

• ایامِ تشریق میں روزانہ زوالِ آفتاب کے بعد تینوں جمرات (جمرۂ اولیٰ، جمرۂ وسطیٰ اور جمرۂ عقبہ) کو بالترتیب کنکریاں ماریں۔ (صحیح بخاری)

• سعودی علماء نے رش کی وجہ سے اور لوگوں کی سہولت کے لئے اوقات میں کچھ وسعت دی ہے اس کو اختیار کریں۔

• ترتیب میں غلطی ہو جائے تو دوبارہ درست ترتیب کے ساتھ رمی کریں یا ایک جانور کی قربانی دیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• ہر جمرہ کو سات کنکریاں الگ الگ ماریں، ہر کنکری مارتے وقت اَللّٰـهُ اَكْبَـرُ کہیں۔

• جمرۂ اولیٰ اور جمرۂ وسطیٰ کو کنکریاں مارنے کے بعد ذرا ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر دعا کریں لیکن جمرۂ عقبہ کے نزدیک دعا نہ کریں۔ (صحیح بخاری)

• ایامِ تشریق اللہ کے ذکر کے لئے ہیں اس لئے ان میں خوب اللہ کا ذکر کریں، اس دوران ممکن ہو تو مکہ جا کر بیت اللہ کا نفلی طواف بھی کریں۔ (صحیح بخاری)

• ایامِ تشریق کے تینوں دن منیٰ میں گزاریں۔ (سنن ابوداؤد)

• 12 ذوالحجہ کو مکہ واپس جانا چاہیں تو اس دن کی رمی کریں اور سورج غروب ہونے سے قبل منیٰ سے نکل جائیں۔ (سنن بیہقی)

• 12 ذوالحجہ کو منیٰ میں سورج غروب ہو جانے کی صورت میں 13 ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزاریں اور دن کو رمی کریں۔

طوافِ وداع

• حج مکمل کرنے کے بعد مکہ مکرمہ سے رخصت ہونے سے قبل الوداعی طواف کریں۔

• طواف وداع حج کے واجبات میں سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

’’ اللہ کے گھر سے آخری ملاقات کے بغیر تم میں سے کوئی شخص واپسی اختیار نہ کرے۔‘‘ (صحیح مسلم)

- حائضہ اگر طوافِ زیارت کر چکی ہے تو وہ طوافِ وداع کے بغیر مکہ چھوڑ سکتی ہے، اس پر کوئی دم نہیں۔ (صحیح بخاری)

الحمدللہ آپ کا حج مکمل ہو گیا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر مدینہ

• حج سے قبل یا بعد مدینہ منورہ کا سفر درپیش ہوگا۔اس سفر کو بھی باعث سعادت سمجھیں۔

• مدینہ حرم نبویؐ اور نزول وحی کا مقام ہے۔آپؐ نے فرمایا:

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَاِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَايُرِيْدُ الْمَدِيْنَةَ

(صحیح مسلم)

''بے شک ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم بنایا اور میں اس شہر کے دو پتھریلی اطراف کے درمیان کے علاقے یعنی مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔''

• مدینۃالنبی ﷺ کا سفر محبتوں کا سفر ہے اور اس راہ الفت میں سنبھل کر چلیں اور ہر کام نبی ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کریں۔

آپؐ نے فرمایا:

اَلْمَدِيْنَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ آوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا ...(صحیح مسلم)

''مدینہ عیر سے ثور تک حرم ہے لہذا جو کوئی اس میں نیا کام (بدعت) نکالے یا نئے کام نکالنے والے کو جگہ دے، اس پر اللہ، فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے۔اس سے

قیامت کے دن نفل اور فرض قبول نہ کیے جائیں گے..."

• مدینہ منورہ کی کھجور عجوہ سے فائدہ اٹھائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح کے وقت سات عدد عجوہ کھجوریں کھائے گا وہ اُس روز زہر اور جادو کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔" (متفق علیہ)

مسجد نبوی کی فضیلت

• حضرت ابو ہریرۃ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تین مساجد کے علاوہ کسی اور مسجد کا سفر (ثواب کی نیت سے) نہ کیا جائے، میری یہ مسجد (مسجد نبویؐ)، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔" (صحیح مسلم)

• حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری اس مسجد میں نماز کا ثواب باقی مساجد کے مقابلے میں ہزار گناہ زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے۔" (صحیح مسلم)

مسجد میں داخلہ وسلام

• بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (سنن ابن ماجه)

" اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فرمادے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

- مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد تحیۃ المسجد ادا کریں۔
- حجرہ مبارک کی طرف رخ کر کے نبی ﷺ پر ان الفاظ میں سلام بھیجیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ (سنن بیہقی)

"اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو۔"

- اس کے ساتھ ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (صحیح بخاری)

" اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اس طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی تھی، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر اس طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکتیں نازل فرمائیں، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔"

• پھر حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ پر اس طرح سلام بھیجیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَابَکْرِ الصِّدِّیْقُ ،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یا عُمَرُ الْفَارُوْقُ (سنن بیھقی)

''اے ابوبکر صدیقؓ آپ پر سلام ہو، اے عمر فاروقؓ آپ پر سلام ہو۔''

• مسجد نبوی ﷺ میں کثرت سے نوافل، تلاوت قرآن مجید، درود شریف پڑھیں اور ذکر اذکار کریں۔

• سیرت رسول ﷺ ،احادیثِ مبارکہ اور دیگر اچھی کتب کا مطالعہ بھی کریں۔

• روضة الجنة میں دھکم پیل اور دوسروں کو ایذا دیئے بغیر نفل ادا کرنے کا موقع مل جائے تو ضرور فائدہ اٹھائیں ۔

نبی ﷺ نے فرمایا :مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنبَرِیْ رَوْضَةٌ مِنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنبَرِیْ عَلَی حَوْضِیْ (صحیح بخاری)

'' میرے حجرے اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر واقع ہے۔''

مدینہ منورہ کے مقامات فضیلت

• **مسجد قبا:** مدینہ منورہ میں مسجد قبا کی زیارت کے لئے جائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص (اپنے گھر سے) نکلے اور مسجد قبا آ کر (دو رکعت نفل) نماز ادا کرے اسے ایک عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' (سنن نسائی)

• **بقیع غرقد:** ممکن ہو تو جنت البقیع میں مدفون لوگوں کی مغفرت کی دعا کے لئے جائیں۔ رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ کے قبرستان بقیع غرقد (جنت البقیع) اور شہدائے اُحد کی قبروں کی زیارت کے لئے جایا کرتے تھے اور ان کے لیے یہ دعا کرتے تھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِیْنَ وَأَتَاکُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِیْعِ الْغَرْقَدْ

(صحیح مسلم)

''تم پر سلامتی ہو گھر والے مومنوں! اور جس کا تم وعدہ کئے جاتے تھے وہ کل تمھیں جلدی دے دیا گیا اور گر اللہ نے چاہا تو تم سے آ ملنے والے ہیں، اے اللہ! بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرما۔''

• **جبل احد:** شہداء اُحد کی زیارت کرتے ہوئے جبل اُحد کا مشاہدہ کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: '' اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔'' (متفق علیہ)

غیر مسنون امور

- قبر مبارک کے باہر لگی جالیوں کو نہ چھوئیں، نہ چومیں اور نہ ان سے چمٹیں۔ یہاں اپنی آواز بلند کرنے سے بھی گریز کریں۔
- رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر آواز بلند کرنا، قبر مبارک کی طرف نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا، رکوع یا سجدہ کرنا، تلاوت یا ذکر کے لئے بیٹھنا، اس کا طواف کرنا یا اس کی طرف منہ کر کے دعا کرنا قرآن مجید اور حدیث رسول ﷺ سے ثابت نہیں ہے لہٰذا اس سے گریز کریں۔ دعا صرف قبلہ رخ ہو کر کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر واپسی

گھر واپس آتے ہوئے دل میں حمد وشکر کے جذبات ہوں، اللہ کی کبریائی و بڑائی کا زبان سے اظہار کریں۔

سفر سے واپسی کی دعائیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہُ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِی سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ ،اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِیْ السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِیْ الْمَالِ وَالْاَھْلِ، آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. (صحیح مسلم)

’’ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسکو قابو میں لانے والے نہیں ہیں اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پراس سفر کو آسان کر دیجئے اور اسکی دوری کو لپیٹ دیجئے۔اے اللہ! آپ اس سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں،اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے ، برے منظر سے اور اپنے اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ہم لوٹنے والے ہیں،توبہ کرنے والے ہیں،عبادت کرنے والے ہیں،اپنے رب کے لئے تعریف کرنے والے ہیں''۔

• اہل خانہ سے ملنے پر دعا کریں۔

اَ وْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حُوْبًا (معجم للطبرانی)

''پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں،ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں،ایسی توبہ جو ہم پر گناہوں کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔''

دعوتِ طعام

آپؐ جب سفر سے واپس لوٹتے تو اونٹ یا گائے ذبح کرتے لہذا حجاجِ کرام سفر سے واپسی پر اس سنت پر عمل کریں۔ (صحیح بخاری)

حج کے بعد

• واپس آنے کے بعد دورانِ حج وعمرہ پیش آنے والے خوشگوار تجربات کا ذکر لوگوں سے کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- ناخوشگوار واقعات کا ذکر کر کے اجر ضائع نہ کریں۔
- دوران حج کی جانے والی عبادات کی روح کو واپس آنے کے بعد برقرار رکھیں۔
- واپس آکر وقت پر باجماعت نماز ادا کرنے کی عادت کو جاری رکھیں۔
- واپسی کے بعد بھی غیر شرعی اور فضول کام کرنے سے بچیں۔
- اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اس نے آپ کو حج مبرور کی سعادت دی ہوگی اور سارے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے ہوں گے اس لئے آئندہ کے لئے پوری شعوری کوشش کے ساتھ اپنے آپ کو گناہوں سے بچائیں۔
- اللہ تعالیٰ کے ساتھ درست تعلق کے لئے قرآن مجید سمجھ کر پڑھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ضمیمہ جات

قیام مکہ و مدینہ کے دوران کرنے والے کام

قیامِ مکہ و مدینہ کے دوران اپنے وقت کو مفید اور زیادہ ثواب حاصل کرنے والے کاموں میں صرف کریں۔

- مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر اور مسجد نبوی میں ایک ہزار نماز کے برابر ہے اس لئے جتنی زیادہ نمازیں ادا کر سکتے ہیں کریں۔
- مسجد میں کم سے کم سامان لے کر جائیں۔
- فرض نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں، مناسب جگہ حاصل کرنے کے لیے وقت سے پہلے مسجد پہنچیں۔
- نماز میں صفوں کی درستگی کا خیال رکھیں۔
- نمازوں کے وقفوں میں نیند آجائے تو بیدار ہونے کے بعد وضو کر کے نماز پڑھیں۔ نیند آنے سے وضو برقرار نہیں رہتا۔
- خواتین بال، بازو اور ٹخنے ڈھانپ کر نماز پڑھیں۔
- خواتین ایسا سفید لباس جس سے بدن جھلکتا ہو پہننے سے گریز کریں۔
- حرمین شریفین میں نہ فارغ بیٹھیں اور نہ غیر ضروری باتوں میں وقت ضائع کریں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- تلاوتِ قرآن مجید، ذکرِ الٰہی یا درس وتدریس میں وقت گذاریں۔
- چنے، کھجور اور پانی کی بوتل بیگ میں رکھیں تا کہ بوقتِ ضرورت استعمال کرسکیں۔
- مسجد میں جتنی دیر رہیں آبِ زم زم خوب پئیں۔ کوشش کریں کہ بہت ٹھنڈا استعمال نہ کریں اس سے زکام اور گلا خراب ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کے کولرز پر **مبرّد** اور دیگر پر **غیر مبرّد** کے الفاظ سہولت کے لئے لکھے گئے ہیں۔
- ہر ایک کو مسکرا کر ملیں، سلام میں پہل کریں۔
- مسواک کرنا سنت رسول ﷺ ہے اس کو اپنائیں۔
- مسجد حرام کے اندر راستوں میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے سے پرہیز کریں۔
- راستے میں نماز پڑھنی پڑ جائے تو مکمل کرتے ہی راستہ چھوڑ دیں۔ اگر اٹھنے کو کہا جائے تو فوراً اٹھ جائیں۔
- لڑائی جھگڑے، غیبت، چغلی اور دھکم پیل سے بچیں۔
- طہارت، صفائی اور پاکیزگی کا خاص خیال رکھیں۔
- روزانہ غسل کا اہتمام کریں اور لباس تبدیل کریں۔
- جسم، لباس، دانتوں اور جرابوں کی صفائی کا خاص اہتمام کریں۔
- منیٰ اور عرفات میں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
- راستوں، بازاروں اور اپنے اردگرد کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں، استعمال شدہ ٹشو،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جوس کے خالی ڈبے، پیپر گلاس وغیرہ پلاسٹک کی تھیلی ڈالیں۔

- اپنا شناختی کارڈ اور رہائش کا پتہ جیب یا پرس میں رکھیں۔
- قیمتی سامان وسفری دستاویزات چاہیں تو حرم کے صحن میں بنائے گئے لاکرز میں رکھیں۔
- اچانک طبیعت خراب ہونے کی صورت میں حرم شریف کے اندر، ہر گیٹ کے نزدیک بنے ہوئے کلینک میں جائیں۔
- زیادہ بیماری کی صورت میں مکہ میں اجیاد ہسپتال میں رپورٹ کریں۔
- آپ کا کوئی ساتھی انتہائی بیماری کی صورت میں ہسپتال میں ہو تو اطمینان رکھیں۔

سعودی حکام ایسے تمام لوگوں کو ایمبولینس میں عرفات لے جاتے ہیں۔

- عربی زبان کے چند ابتدائی جملے اور گنتی سیکھ کر جائیں۔
- صبر اور استقامت کا دامن ہر جگہ تھامے رکھیں۔
- افواہوں پر دھیان نہ دیں اور سنی سنائی بات کو بغیر تحقیق کے آگے نہ پہنچائیں۔
- مسجد عائشہ میں نماز پڑھنے کے لئے یا بار بار عمرہ کا حرام باندھنے کے لئے وہاں نہ جائیں۔
- ہر عمل سنتِ رسول ﷺ کے مطابق کرنے کی کوشش کریں تا کہ زیادہ سے زیادہ اجر کے مستحق ہوسکیں۔

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- مسجد الحرام اور مسجد نبوی دونوں میں دار الافتاء موجود ہیں چنانچہ کسی بھی سوال یا مسئلے کے بارے میں شرعی حکم پوچھنے کے لئے وہاں رابطہ کریں۔

نماز جنازہ کی ادائیگی

مسجد الحرام اور مسجد نبوی دونوں میں فرض نمازوں کے بعد نماز جنازہ ادا کیا جاتا ہے۔ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے اور عموماً مرد حضرات ہی ادا کرتے ہیں۔ عمرہ اور حج کے دوران خواتین کے لئے بھی یہ موقع ہے کہ وہ نماز جنازہ ادا کریں۔

ابو حازم حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس نے کسی جنازے پر نماز پڑھی اُس کے لئے ایک قیراط اجر ہے اور جو جنازے کے ساتھ گیا یہاں تک کہ اُسے قبر میں رکھ دیا گیا اس کے لئے دو قیراط اجر ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے ابو ہریرہؓ سے پوچھا قیراط سے کیا مُراد ہے تو اُنھوں نے کہا اُحد پہاڑ کے برابر۔'' (صحیح بخاری)

اس حدیث مبارکہ میں مرد و عورت کی کوئی تفریق نہیں کی گئی۔ عموماً خواتین محض لاعلمی کی وجہ سے اس اجر سے محروم رہ جاتی ہیں۔

نماز جنازہ کی ادائیگی کا طریقہ

نماز جنازہ حالت قیام ہی میں چار تکبیرات کے ساتھ ادا کریں۔ اس میں رکوع،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قومہ، سجدہ یا قعدہ نہیں ہیں۔

پہلی تکبیر (اللہ اکبر) ہاتھ اٹھا کر کہیں اور ثناو سورۃ فاتحہ پڑھیں۔

دوسری تکبیر (اللہ اکبر) کہیں اور درود ابراہیمی پڑھیں۔

تیسری تکبیر (اللہ اکبر) کہیں اور میت کی بخشش کے لئے دعائیں کریں۔

چوتھی و آخری تکبیر (اللہ اکبر) کہیں اور سلام پھیر دیں۔

تیسری تکبیر کے بعد پڑھی جانے والی میت کی بخشش کے لئے مسنون دعائیں

(ان دعاؤں میں سے جتنی ممکن ہو یاد کرلیں)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَ اَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلاً خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجاً خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (صحیح مسلم)

” اے اللہ اس کی بخشش فرما اور اس پر رحمت فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے اور اس کی اچھی مہمانی کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر اور اس

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔"

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَاوَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہُ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہُ مِنَّا فَتَوَفَّہُ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہُ (سنن ابن ماجه)

"اے اللہ! ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب، چھوٹے، بڑے، مذکر اور مؤنث کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے پس تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے فوت کرے اس کو ایمان پر فوت کر۔ اے اللہ! ہمیں اس (میت کے) اجر سے محروم نہ کر اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کر۔"

اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَ ابْنُ اَمَتِکَ اِحْتَاجَ اِلَی رَحْمَتِکَ وَ اَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِہٖ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ (مستدرك للحاكم)

" اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کے عذاب سے بے پرواہ ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ برا تھا تو اس سے درگزر کر دے۔"

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فرض نماز کے بعد کے مسنون اذکار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے۔" (اونچی آواز میں ایک بار) (صحیح بخاری)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ "میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔" (تین بار) (صحیح مسلم)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (صحیح مسلم)

" اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، اے بزرگی اور عزت والے تو بہت بابرکت ہے۔"

رَبِّ اَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(سنن نسائی)

"اے میرے رب! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر اور شکر کرتا رہوں اور اچھے طریقے سے تیری عبادت کرتا رہوں۔"

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ (صحیح مسلم)

"اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا یا جمع کرے گا۔"

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَـلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَلـلّٰهُـمَّ لَا مَـانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ (متفق علیه)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو تو عطا کرے وہ کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی صاحب حیثیت کو تیرے ہاں اس کی حیثیت فائدہ نہیں دے سکتی۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّ یْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکَافِرُوْنَ (صحیح مسلم)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں ہے ہمت (گناہ سے بچنے کی) اور نہیں ہے طاقت (نیکی کرنے کی) مگر اللہ کی توفیق سے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کی نعمتیں ہیں اور اسی کا فضل ہے اور اسی کے لئے اچھی تعریف ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اسی کے لئے خالص کرنے والے ہیں دین کو اگرچہ کافر اس کو ناپسند کریں۔''

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذَ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ (صحیح بخاری)

'' اے اللہ! میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے رذیل عمر (بہت بڑھاپے) کی طرف پھیر دیا جائے اور میں دنیا کے فتنوں اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار) اَلحَمْدُ لِلّٰهِ (33بار)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33بار)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ (1 بار) (صحیح مسلم)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور وہی حمد و ثنا کے لائق ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔''

سُوْرَةُ الْفَلَقِ (3 بار)

سُوْرَةُالنَّاسِ (3 بار)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اٰیَۃُ الْکُرْسِیْ (1 بار)

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ o وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ o وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o (3 بار) (جامع ترمذی)

''پاک ہے تیرا رب، عزت والا ربّ، ان (باتوں) سے جو یہ بناتے ہیں۔ اور سلام ہو سب رسولوں پر۔ اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔''

چند قرآنی و مسنون دعائیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ o

(البقرۃ:201)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ o رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ o (ابراھیم :41-40)

''اے میرے ربّ! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا، اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے ربّ! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو اُس دن بخش دینا جب حساب قائم ہوگا۔''

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ o (المؤمنون:118)

''اے میرے ربّ! بخش دے اور رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔''

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ o

(الاعراف:23)

''اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ o (الانبیاء:87)

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، پاک ہے تو، بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔''

رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ط اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ o (الاحقاف:15)

''اے میرے ربّ! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکرادا کروں، جو تُو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کی بھی اصلاح فرما دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بیشک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔''

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِیْرًا O (بنی اسرائیل:24)

''اے میرے ربّ! میرے والدین پر رحم فرما جس طرح انہوں نے بچپن میں مجھے رحمت وشفقت کے ساتھ پالا تھا۔''

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ O (التحریم: 8)

''اے ہمارے ربّ! ہمارا نور ہمارے لئے مکمل کر دے اور ہم سے درگزر فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ (صحیح مسلم)

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنہ اور زندگی اور موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ (مستدرك حاكم)

''اے اللہ! مجھے اپنی حرام کردہ چیزوں کی نسبت اپنے حلال کے ساتھ کفایت کرا اور مجھے اپنے فضل سے، اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز کر دے۔''

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (صحیح بخاری)

''اے اللہ! بے شک میں پریشانی اورغم سے اور عاجز ہو جانے اور کاہلی سے اور بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (سنن ابی داؤد)

''اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، پس تُو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے لئے میرے سارے کام سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔''

نوٹ: مزید دعاؤں کے لئے ہماری کتاب ''قرآنی ومسنون دعائیں'' سے استفادہ کریں۔

الہدیٰ انٹرنیشنل

قرآن مجید کی تعلیم سب تک پہنچانے کے لئے مندرجہ ذیل کورسز پیش کرتا ہے۔

☆ تعلیم الاسلام	ایک سالہ کورس
☆ تعلیم القرآن (اردو)	اگست تا اگست' ایک سالہ کورس
☆ تعلیم القرآن (انگلش)	اگست تا اگست' ایک سالہ کورس
☆ نور القرآن	خواتین کے لئے دو سالہ کورس
☆ علم الکتاب	ورکنگ ویمن کے لئے شام کا کورس
☆ روشنی کا سفر	دیہی علاقوں کی بچیوں کے لئے تین ماہ کا کورس
☆ فہم دین	مردوں کے لئے پروگرام
☆ منار الاسلام	بچوں کے لئے پروگرام
☆ روشنی کی جانب	نوجوان بچیوں کے لئے ہفتہ وار پروگرام
☆ خط و کتابت کورس	گھر بیٹھ کر قرآن مجید سیکھنے کی سہولت
☆ سمر کورسز	جولائی۔ اگست شارٹ کورس
☆ قرآن کلاسز	ہفتہ وار تدریس قرآن
☆ رمضان پروگرام	قرآن فہمی کا پروگرام
☆ ریڈیو پروگرام	FM کے ذریعے قرآن فہمی کا پروگرام

04010073

پبلی کیشنز
AL HUDA PUBLICATIONS